سوال

(235)ایامِ نفاس میں عورت گھر میں ہی رہے یا باہر بھی جاسکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت کےلیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ایام نفاس پورے ہونے تک اپنے گھر ہی میں رہے اور باہر نہ جائے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کا حکم عام مسلمان عورتوں کا سا ہے ۔ حسب ضرورت اسے گھر سے باہر جانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے ۔ لیکن اگر کوئی ضرورت نہ ہو تو تمام عورتوں کےلیے افضل یہی ہے کہ اپنے گھروں کے اندر ہی رہیں ۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ ﴿٣٣﴾... سورة الأحزاب

''اور اپنے گھروں کے اندر ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے سے انداز میں اپنی زینت کا اظہار مت کرتی پھرو ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 223

محدث فتویٰ